بلاشبہ ایک شہادت ہے لہٰذا ووٹ کو غلط استعمال کرنا یا محفوظ رکھنا بھی دینداری کا تقاضا نہیں بلکہ اس کو زیادہ سے زیادہ صحیح استعمال کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اگر شریف، دین دار اور معتدل مزاج حضرات یکسو ہو کر بیٹھ جائیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انہوں نے خود اپنے ہاتھوں سے یہ میدان شریروں، فتنہ پردازوں اور بے دین افراد کے ہاتھوں میں سونپ دیا ہے۔ جس کی آخرت میں باز پرس ہوگی اور دنیا میں اس کے اجتماعی اور قومی وبال سے ملک اور قوم کو محفوظ نہیں رکھا جا سکتا۔

شیخ الحدیث مولانا محمد مالک کاندھلوی کا سانحہ ارتحال

گذشتہ ہفتے مشہور عالم دین، ممتاز سکالر، جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مالک کاندھلوی کا انتقال ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ۶۲ سال تھی وہ تحریک پاکستان کے بزرگ رہنما، مفسر، محدث اور عظیم مصنف حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کے فرزند ارجمند اور جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کے شاگرد خاص اور کئی علمی و تحقیقی کتب کے مصنف تھے۔ درس و تدریس اور خدمت علم ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ وہ اسلامی نظریاتی کونسل اور مجلس شوریٰ کے رکن بھی رہے۔ نفاذ شریعت اور غلبہ دین کے لئے مرحوم کے مساعی ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ ان کے ہزاروں تلامذہ گراں قدر تصنیفات ایک عظیم صدقہ جاریہ ہیں۔

ادارہ مرحوم کے پسماندگان، عزیز و اقارب، تلامذہ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اللھم اغفرلہ وارحمہ وارفع درجاتہ　　　　(عبدالقیوم حقانی)

دفاع امام ابوحنیفہؒ

تصنیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات ۳۰۶، قیمت مجلد ۷۵/-، غیر مجلد ۴۵/-

جس میں امام اعظم ابوحنیفہؒ کی سیرت و سوانح، علمی و تحقیقی کارنامے، تدوین فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، حجیت اجماع و قیاس پر اعتراضات کے جوابات، دلچسپ واقعات، نظریہ انقلاب و سیاست، فقہ حنفی کی تاریخی حیثیت، جامعیت، تقلید و اجتہاد کے علاوہ قدیم و جدید اہم موضوعات پر سیر حاصل بحث ہے۔

مؤتمر المصنفین ـــ دار العلوم حقانیہ ـــ اکوڑہ خٹک ـــ پشاور